(ادارہ)

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے سانحۂ ارتحال پر

ہمہ گیر سوگ اور عالمی تعزیت

جناب حبیب خان تھائی لینڈ والد ماجد شیخ الاسلام قائد شریعت و مہتمم مدرسہ دارالعلوم حقانیہ کے اچانک انتقال کی خبر سنکر دل بحر غموم میں غرق ہوگیا۔ میری روشن دنیا اچانک اندھیر ہوگئی۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کس طرح اپنے شیخ کی تعزیت کروں۔

جناب عبدالجلیل برمنگھم مولانا صاحب کی وفات کا سنا، دل کو بہت صدمہ پہنچا بہت افسوس ہے لیکن سب کو اسی راستے پر چلنا ہے۔ سب کو میری طرف سے تسلی دیں، استادوں کو، طلبہ کو اور اہل خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائیں۔ اور مولانا صاحب مرحوم کو جنت الفردوس عطا فرمائیں۔ آمین

صاحبزادہ محمد ظہور انگلینڈ آج قاری خوشی محمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان کی زبانی معلوم ہوا کہ قبلہ محترم جناب قبلہ گاہی صاحب وفات پاگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تبارک و تعالیٰ قبلہ مولانا صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

قبلہ محترم جناب مولانا صاحب میرے لئے اپنے والد بزرگوار سے کم نہ تھے میں ہمیشہ قبلہ گاہی صاحب کی خدمت میں دعا کے لئے حاضری دیا کرتا تھا۔

پروفیسر امتیاز احمد گذشتہ ماہ میں امریکہ میں تھا جب واپس لوٹا تو پتہ چلا کہ دنیائے علم پر ایک قیامت گذرچکی ہے۔ حضرت علامہ مفسر قرآن، محدث دوراں، فقیہہ عالم اور عالم بے بدل، بانی دارالعلوم حقانیہ، مبلغ اسلام، محی سنت اور محافظ ملت مولانا عبدالحق حقانی علیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ اس دار فانی سے کوچ فرما چکے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا عبدالحق حقانی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات ملک و ملت بے پایاں و بے مثال ہیں۔ وہ پورے برصغیر اور بالخصوص سرزمین پاکستان میں علم دین اور اقدار دین کی فروغ و اشاعت اور ترویج و تعلیم کے محور تھے۔ تقریباً ایک صدی انہوں نے علوم دینیہ کا چراغ روشن کئے رکھا اور اسی چراغ سے لاکھوں چراغ روشن ہوئے اور ایک وسیع و عریض خطہ ارضی آپ کے فیض بے پایاں سے منورہوا۔ نہ صرف یہی بلکہ آپ کے ان چراغوں سے ہمیشہ چراغ روشن ہوتے رہیں گے اور یہ نور تا ابد پھیلتا چلا جائے گا۔ بلاشک ملت اسلامیہ ایک ناقابل تلافی نقصان سے دوچار ہوئی ہے اور دنیائے علم میں ایک ایسا خلا پیدا ہوا ہے جسے شاید کبھی پُر نہ کیا جاسکے۔

جناب عثمان جہانگیر۔ رنگون | ریڈیو پاکستان پر انتقال کی خبر سن کر بے حد صدمہ ہوا۔ رنگون کی بڑی مسجدوں میں انتقال کی خبر لکھوائی اور مغفرت کی دعا کروائی۔ تبلیغ کی شب گذاری والی تھاں پے مسجد (جو برما کا تبلیغ کا مرکز) ہے حضرت امیر صاحب مولانا حافظ محمد صالح مظاہری دامت برکاتہم نے تمام مجمع کو حضرت کی ذات گرامی سے تعارف کرا کے مغفرت کی دعا کی۔ عثمان جہانگیر بن یوسف احمد۔ رنگون (برما)

جناب ذاکر علی شاہ کویت | مولانا محترم جنہیں مرحوم و مغفور کہتے اور لکھتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے، کے متعلق کچھ لکھنا مجھ ناچیز کے بس کی بات نہیں۔ ان کی ذاتِ گرامی کے متعلق کچھ کہنا اور لکھنا سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔

اللہ تعالیٰ جل شانہ نے آپ کو علم و بصیرت سے نوازا ہے۔ آپ موت و حیات کے فلسفے سے اچھی طرح واقف ہیں، میں کم فہم اور کم علم آپ سے کیا عرض کر سکتا ہے۔

مولانا محترم کی رحلت سے مجھے شدید صدمہ ہوا ہے۔ اپنے والد محترم کی وفات کے بعد ہماری ان سے بڑی ڈھارس بندھی تھی۔ وہ نہ صرف ہمارے شفیق استاد، رہبر بلکہ روحانی طور پر بمنزلہ باپ کے تھے۔ والد محترم کے بعد ان کی رحلت پر میرے لئے صدمہ عظیم ہے۔

مولانا افتخار فریدی۔ انڈیا | اکتوبر کے میثاق میں مولانا سعید الرحمٰن صاحب علوی کے مضمون حضرت مخدوم مولانا عبدالحق صاحبؒ کی غم ناک وفات کی خبر معلوم کر کے دل بے چین ہو گیا۔ بڑی آرزو تھی کہ پاکستان حاضر ہو کر حضرت کی زیارت، ملاقات کا شرف حاصل کروں۔ وائے محرومی حضرتؒ حضرت شیخ الہندؒ کی نسبت جہاد حضرت مدنیؒ کے ذریعہ حاصل کر چکا۔ سب سے بڑا میدانِ جہاد افغانستان میں قائم ہوا۔ اکوڑہ خٹک کی مبارک سرزمین جس کو حضرت سید احمد شہیدؒ کے جہاد کا پہلا شرف حاصل ہوا۔ اس انحطاط زوالِ امت کے سب سے بڑا گنج شہیداں کا میدان جہاد حضرتؒ کے شاگردوں کے ذریعہ قائم ہوا۔ اس وقت حضرت والا اپنے شہید شاگردوں کے ساتھ بدر و احد خندق کے شہدا کی معیت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے۔ خدا کرے یہ نسبت عالی مدرسہ حقانیہ کے حضرات کو نوازتی رہے۔

صدر ضیاء الحق کی شہادت پاکستانی ملت کے ٹکڑوں کی صف آرائی کے بھیانک حال میں حضرتؒ کا تشریف لے جانا بڑا ہی الم ناک ہے۔

سیلاب، زلزلے، افتراقِ ملت کے لئے یہ وقت بڑے ابتلا کا ہے اگر جنگ کا عذاب آیا تو وہ ایٹمی ہوگا اس حالت میں مسلمانوں کی شہادت ایمان کی سلامتی پر منحصر ہے۔ اس وقت ہر ایک کو ورد درجامہ والی دعاؤں میں لگ جانا چاہئے۔ حضرتؒ کے حالاتِ زندگی الحق میں یا سوانح کی شکل میں شائع ہوں تو مجھے بھیج دیجئے گا۔ اس کی قیمت اور ڈاک خرچ آپ کو ادا کر دوں گا۔

حضرت مولانا محمد زمان صاحب | حضرت شیخ الحدیث صاحب قدس سرہٗ کو اللہ تعالیٰ نے جن خصوصیات سے

نوازا تھا یہ انہیں کا حصہ تھیں۔ آپ کی پوری زندگی قال اللہ و قال الرسول میں بسر ہوئی۔ ہزاروں تلامذہ بلا واسطہ اور لاکھوں بالواسطہ ہوئے اور قیامت تک ہوں گے۔ مجاہدین افغانستان کے ساتھ دلی ہمدردی عملی حصہ اور مسلسل دعاؤں سے جہاد افغانستان میں لمحہ لمحہ شرکت اور الحاد و زندقہ کے ایوانوں میں حق کی آواز کو پہنچانا۔ دارالعلوم جیسی یونیورسٹی کا اہتمام اور مسندِ حدیث کو سنبھالنا۔ اور دوسرے دینی و ملی خدمات کا خوش اسلوبی سے سرانجام دینا آپ جیسے مردِ حق اور مرد مجاہد کا نصیبہ ہیں۔ آج وہ جن درجات عالیہ سے نوازے گئے ہوں گے ان کا تصور بھی انسانی عقل سے باہر ہے اللہ تعالیٰ موصوف مرحوم و مغفور کو کروٹ کروٹ اعلیٰ علیین میں رکھے۔

مولانا قاضی منظور الحق الکوثری

وما کان قیسٌ هلکه هلك واحد، ولكنه بنيان قوم تهدما

حضرت شیخ الحدیثؒ ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے خصوصاً علم اور تواضع تو مولا کریم نے ان کی شخصیت میں جمع فرما دئے تھے اور یہی خصوصیت ان کو اقران و امصار پر بلندی مقامات پر لے گئی۔

مطالعہ سے معلوم ہے کہ حضرت شیخ الہند محمود حسنؒ اور مولانا حسین احمد مدنیؒ میں بھی سادگی بدرجہ اتم موجود تھی اور یہی بات حضرت شیخ الحدیث میں اپنے شیوخ کا پرتو تھا۔

ان حضرات کا یہی وصف تھا جو دوسرے علماء سے انہیں ممتاز کرتا ہے ؎ اولئك آبائی فجئنی بمثلہم،

اذا جمعتنا یا جریر المجامع

دلی دعا ہے کہ اللہ شانہ دارالعلوم حقانیہ کا یہ رنگ اور شعار کار پردازاں اور معلمین و متعلمین پر تا ابد قائم رکھے

مؤتمر المصنفین کا سلسلۂ مطبوعات (۲۲)
کتابت اور تدوین حدیث
تالیف: مولانا عبدالقیوم حقانی
رفیق مؤتمر المصنفین و استاذ دارالعلوم حقانیہ
تقاریظ: جناب مولانا سمیع الحق مدیر ماہنامہ الحق
مؤتمر المصنفین
دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور پاکستان

مولانا محمد اکرم کاشمیری، جامعہ اشرفیہ لاہور | حضرت مولانا و مقتدانا قبلہ شیخ الحدیث صاحب قدس سرہ العزیز کی رحلت سے علمی دنیا میں جو عظیم خلا پیدا ہوگیا ہے وہ تقریباً ناقابل تلافی ہے اور پھر مستزاد یہ کہ ہم روسیاہ ایک عظیم مربی مصلح اور شیخ سے محروم ہوگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضرات پر اچانک ایک عظیم ذمہ داری کا بوجھ ہی نہیں پڑا بلکہ ایسے باپ جو یقیناً علم و عمل کا پہاڑ اور علوم ظاہریہ و باطنیہ کا بحر ذخار تھا کی شفقتوں سے بھی محروم ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ حضرات کو حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ کے نقش قدم پر چلنے اور نئی ذمہ داریاں سنبھالنے اور دینی خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔

ظہیر میر ایڈووکیٹ | اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے خصوصی فضل و کرم سے مکمل صحت و تندرستی کے ساتھ ہمارے سروں پر ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے۔ آمین

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ کے جنازے میں لاتعداد عاشقان اور فرزندان توحید کے ہجوم میں آپ سے ملاقات نہ ہوسکی لیکن اپنے غم اور جذبات کو آپ تک پہنچانا ضروری سمجھتا ہوں۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے انتقال سے جہاں جسم کا رُواں رُواں تڑپ رہا ہے اور سمجھ نہیں آرہا کہ اس قحط الرجال کے دور میں اکابر کے اٹھ جانے کے بعد اب کیا ہوگا۔ محمد ظہیر میر ایڈووکیٹ۔ گوجرانوالہ

نوریہ ویلفیئر سوسائٹی | حضرت الاستاذی المحترم کی وفات حسرت آیات کی خبر اخبارات میں پڑھ کر صدمہ ہوا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ جنت الفردوس کی اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ گرچہ موت العالم موت العالم ایک ناقابل تلافی نقصان ہے مگر قادر ذوالجلال کا اٹل فیصلہ ہے۔ کل نفس ذائقۃ الموت (امیر احمد صدر النور کنیاں)

مولوی مہر محمد میانوالوی | اظہار حزن یہ ہے کہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ کی وفات حسرت آیات سے بہت صدمہ ہوا۔ نہ صرف آپ کے سر سے سایۂ رحمت اٹھ گیا بلکہ ہم سب متوسلین دیوبند یتیم ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ آں جناب کی بال بال مغفرت فرمائے ان کی دینی و علمی خدمات جلیلہ کو شرف قبولیت بخشے اور جنت الفردوس عطا فرمائے۔ اللھم اغفرلہ وعافہ واکرم نزلہ ووسع مدخلہ ادخلہ الجنۃ بغیر حساب

کسان بورڈ پنجاب | شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحب کی وفات کافی نقصان ہے۔ ان کی وفات کی خبر سے دلی صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے والد مرحوم و مغفور کی مغفرت فرمائے ان کے درجات میں بلندی فرماتے ان کے زندگی بھر کے کام کو جاری رکھے۔ اور آپ کی خصوصی مدد فرمائے۔ افغان جہاد میں مولانا صاحب مرحوم کے تربیت یافتہ مجاہد بڑی تعداد میں سرگرم جہاد ہیں۔ اتحاد بین المسلمین کے داعی اور اسلامی انقلاب کے نقیب اٹھتے جارہے ہیں۔ خردمندوں کو اس طرف سوچنا چاہیے (محمد رمضان ایڈووکیٹ صدر کسان بورڈ ڈیرہ غازی خان)